فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی کے جدید ترین پلانٹ پر تیار کردہ

سرسبز

کھادیں

آلو کی بہتر پیداوار

زمین کی جان ۔ فصل کی شان

کسی بھی قسم کی تکنیکی معاونت کیلئے ہمارے ٹیکنیکل سروسز آفیسرز سے رابطہ کریں

سیالکوٹ	قیصر عباس خان	0300-8621119
گوجرانوالہ	خرم شہزاد	0300-8688687
فیصل آباد	منظور حسین	0300-3217990
جھنگ	حافظ ساجد محمود	0300-7203515
سرگودھا	مدثر حفیظ	0323-3333920
منڈی بہاؤالدین	غلام رسول	0332-6330530
ٹوبہ ٹیک سنگھ	عمران حمید	0300-6959295
ساہیوال	نجم عباس	0300-8677285
دیپالپور	حافظ عمران انجم	0300-8738858
اوکاڑہ	رضوان نذر	0300-8697243
ملتان	صغیر احمد	0300-8739900
خانیوال	جہانزیب سہیل	0300-9687349
ڈیرہ غازیخان	ضرار سلیم	0333-6446461
لیہ	یوسف عمران خان	0300-9061341
مردان	محمد کامران	0333-9865037
بہاولپور	عامر محمود	0300-6723200

ریجنل دفاتر

لاہور، فون: 111-328-462	فیصل آباد، فون: 041-8502841-2
ساہیوال، فون: 040-4460123	ملتان/ڈی جی خان، فون: 061-4780016-7
بہاولپور، فون: 062-2889222	رحیم یار خان، فون: 068-5877533
سکھر، فون: 071-5621501-3	حیدرآباد، فون: 022-2926935

Fatima Fertilizer Company Limited

pakarab FERTILIZERS LIMITED

E-110 خیابان جناح، DHA لاہور۔ فون: 042-111-328462

تعارف

آلو کی فصل پاکستان کے تمام علاقوں (ساحلی، میدانی و پہاڑی) میں کاشت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں یہ فصل کم وبیش 3 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت ہوتی ہے۔ آلو کی اوسط پیداوار تقریباً 180 من فی ایکڑ ہے جبکہ قابل حصول پیداوار 300 من فی ایکڑ سے بھی زائد ہے۔ آلو کی فصل کی پیداوار میں کمی کی مختلف وجوہات ہیں جن میں کھادوں کا کم مقدار میں اور غیر متوازن استعمال بہت اہمیت کا حامل ہے۔

کاشت کا موسم

خزاں ـــــــ وسط ستمبر تا وسط اکتوبر

بہار ـــــــ جنوری تا اوائل فروری

آب وہوا

- سطح سمندر سے لے کر بلند، پہاڑی علاقے
- بہترین زمینی درجہ حرارت 15-18 درجہ سنٹی گریڈ
- 10 درجہ سے کم اور 30 درجہ سنٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت آلو بننے کے عمل کو متاثر کرتا ہے۔

زمین کی تیاری

- زمین کی تیاری اچھی طرح کریں تا کہ زمین نرم اور بھربھری ہو جائے۔
- مٹی پلٹنے والا ہل، ڈسک ہیرو اور کلٹیویٹر استعمال کریں۔
- دو تین مرتبہ سہاگہ چلائیں۔
- زمین کی بہتر تیاری اور صحیح طریقہ کاشت تیز اگاؤ اور فصل کی یکسانیت کو یقینی بناتے ہیں۔
- پیداوار کا انحصار صحیح بیج زمینی پیداواری صلاحیت اور زرعی عوامل کے مناسب استعمال پر ہے۔

اچھے بیج کی خصوصیات

- بیماریوں سے پاک ہو
- یکساں جسامت کا ہو
- بیج پر شگوفوں کی کثرت ہو
- عمر کے لحاظ سے موزوں ہو

کھادیں

آلو کی فصل کم عرصہ میں پک کر تیار ہوتی ہے لہٰذا اس کی خوراک کی ضروریات بروقت اور صحیح مقدار اور توازن کے ساتھ پوری کی جائیں۔ زمین کی تیاری کے وقت 10 تا 15 ٹرالی فی ایکڑ گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں۔

زرعی تحقیق کے مطابق آلو کی فصل کی کھاد کی ضروریات کافی زیادہ ہیں۔ لہٰذا کھادوں کے متوازن اور بروقت استعمال سے منافع بخش پیداوار حاصل ہو سکتی ہے۔

آلو کیلئے سرسبز کھادوں کی سفارشات

نائٹروفاس	2 سے 3 بوری فی ایکڑ	بوقت کاشت
نائٹروفاس	2 سے 3 بوری فی ایکڑ	3 سے 4 پتے بننے پر/ پہلی مرتبہ مٹی چڑھاتے وقت
ایس او پی	2 بوری فی ایکڑ	بوقت کاشت
کیلشیم امونیم نائٹریٹ	2 بوری فی ایکڑ	کاشت کے 35-45 دن بعد
کیلشیم امونیم نائٹریٹ	2 بوری فی ایکڑ	کاشت کے 55-65 دن بعد

نوٹ: فصل کی کچی برداشت کیلئے کیلشیم امونیم نائٹریٹ کی پہلی خوراک بجائی کے 30 سے 35 دن بعد اور دوسری خوراک بجائی کے 40 سے 45 دن بعد دیں۔

- زنک کا استعمال محکمہ زرعی تحقیق وتوسیع کی سفارشات کے مطابق کریں
- پاکستان کی اساسی زمینوں میں چیلیٹڈ زنک کے استعمال سے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں

سرسبز نائٹروفاس اور سرسبز کیلشیم امونیم نائٹریٹ

دلائیں پیداوار زیادہ

NP نائٹروفاس

1 تیزابی اثر سے زمین نرم، بیج کا جاندار اگاؤ
2 زیادہ غذا جذب کرنے سے لمبی، مضبوط اور گھنی جڑیں
3 فاسفورس اور نائٹریٹ نائٹروجن کا منفرد جوڑ، دے تیز ترین اور دیرپا خوراک
4 ہر دانے میں فاسفورس کی طاقت سے موٹا دانہ، زیادہ پیداوار
5 ہر فصل میں استعمال سے زمین کی قدرتی طاقت بحال

CAN کیلشیم امونیم نائٹریٹ

1 فوری اثر کرے، دیر تک چلے، فصل کو دے بھرپور جھاڑ
2 نائٹروجن کی متواتر اور لمبا عرصہ فراہمی سے پھل پھول زیادہ، شاندار پیداوار
3 نہ اڑے، ہر زمین میں گھلے، فصل کو ملے پوری خوراک
4 کم پانی اور کم نمی میں بھی انتہائی موثر
5 چھٹے کے علاوہ آبپاشی اور سپرے کے ساتھ بھی قابل استعمال
6 کیلشیم، پوٹاشیم اور سلفر کی اضافی طاقت سے فصل اور زمین صحتمند